عالمی ادارہ فکر اسلامی

۱۴۰۱ھ — ۱۹۸۱م
1401 AH—1981 AC

معاصر اسلامی فکر — ۲

اسلام اور سیکولرزم

مؤلف
یوسف القرضاوی

مذہب اور ریاست کا تعلق سیاسیات کا ایک انتہائی قدیم موضوع ہے۔ سینٹ پال نے جب یہ موقف اختیار کیا کہ حضرت مسیح علیہ السلام، اولاد آدم کو شریعت کی پابندیوں سے آزاد کرانے آئے تھے تو یہ سوال پوری شدت کے ساتھ اٹھا کہ اجتماعی اور ریاستی معاملات کا تعلق مذہب سے کیا ہو گا۔ تاریخ کے بدلتے منظر میں، خاص طور پر عیسائیت کی تاریخ میں، اہل مذہب کا کردار اتنا وحشت ناک تھا کہ اُسکے ردعمل کے طور پر مذہب کے بارے میں ایک عمومی نفرت نے جنم لیا جس نے بعد میں سیکولرزم کے نظریہ کی شکل اختیار کر لی۔

اس کے برعکس اسلام نے انسان کو بتایا کہ اس کی پوری زندگی اللہ کے احکامات کی تابع ہے۔ اور انسان سے اس کا مطالبہ یہ ہے کہ وہ دین میں پورے کا پورا داخل ہو جائے اور اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی دونوں کو دین کے تقاضوں کے مطابق ڈھال لے۔ اس طرح اسلام اور سیکولرزم دو متضاد نقطہ ہائے نظر کے حامل ہیں۔ موجودہ کتاب ان دو متضاد نقطہ ہائے نظر کے مابین بحث و تمحیص کا ایک اہم وثیقہ ہے۔

"اسلام اور سیکولرزم" میں اسلام کا مقدمہ بھرپور طریقے سے پیش کیا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ مذہب اور ریاست کی تقسیم کا فلسفہ اسلامی تعلیمات سے قطعی ہم آہنگ نہیں اسلئے کہ اسلام انسانی زندگی کی وحدت کا قائل ہے اور فرد و اجتماع کو الگ الگ خانوں میں بانٹنے کا روادار نہیں۔

ڈاکٹر یوسف القرضاوی ۱۹۲۶ء میں مصر میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے ۱۹۷۳ء میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔ ڈاکٹریٹ کے مقالہ کا عنوان "فقہ الزکوۃ" تھا جو بعد میں شائع ہوا اور اپنے موضوع پر ایک ضخیم اور وقیع تصنیف ہے۔ ڈاکٹر القرضاوی اسلام کے مختلف پہلوؤں پر کم و بیش تین درجن علمی اور تحقیقی کتابوں کے مصنف ہیں۔ آپ ایک طویل عرصہ سے قطر یونیورسٹی کے کلیۃ الشریعۃ کے عمید (ڈین) ہیں۔ چند سال قبل ڈاکٹر القرضاوی کو شاہ فیصل ایوارڈ دیا گیا جو دنیا کا ایک بہت بڑا علمی اعزاز ہے۔

ڈاکٹر القرضاوی کی بعض قابل ذکر تصانیف مندرجہ ذیل ہیں:
(۱) کیف نتعامل مع السنۃ (۲) الصحوۃ الاسلامیۃ بین الجحود والتطرف (۳) الحل الاسلامی فریضۃ و ضرورۃ (۴) الحلول المستوردۃ وکیف جنت علی امتنا (۵) فتاوی معاصرۃ (٦) الفقہ الاسلامی بین الاصالۃ والتجدید

مطبع: ادارہ تحقیقات اسلامی پریس، اسلام آباد